اکائی 8۔ اکتساب کو متاثر کرنے والے عوامل اور اکتسابی طرز

(Factors Affecting Learning and Learning Styles)

اکائی کے اجزا

8.0 تمہید (Introduction)

8.1 مقاصد (Objectives)

8.2 سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل ((Factors Affecting Learning Process))

8.3 سیکھنا/اکتساب کے اسلوب (Learning Styles)

8.4 کولب کے مطابق سیکھنے کا اسلوب (Learning Styles According to Kolb)

8.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcome)

8.6 فرہنگ(Glossary)

8.7 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

8.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

8.0 تمہید(Introduction)

سیکھنا انسان کی پیدائشی فطرت ہے، لیکن انسان سیکھتا وہی ہے جو اس کا ماحول اسے سکھاتا ہے۔ سیکھنے کے لیے موثر ماحول کی تعمیر ضروری ہے۔ سیکھنے کے لیے موثر ماحول کی تعمیر کو ہی تدریس کہتے ہیں۔ سیکھنے کا تب تک کوئی مطلب نہیں ہو تا جب تک کہ سیکھنے والا سیکھ نہیں جائے۔ یوں تو انسان بغیر موثر ماحول کے بھی سیکھ سکتا ہے، لیکن بامقصد اکتساب کے لیے مطلوبہ ماحول فراہم کرنا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عہد حاضر میں سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل کو جاننے کی کوشش کی جاتی ہے، جس سے کہ مطلوبہ ماحول فراہم کر کے سیکھنے کی رفتار اور اس موثریت میں اضافہ کیا جاسکے۔

ماہرین تعلیمی نفسیات کی تحقیق کا اہم میدان سیکھنے کا عمل اور افراد میں پایا جانے والا انفرادی تفاوت ہے۔ انہوں نے سیکھنے کے اصول اور ضوابط کی دریافت اسی نسبت سے کی ہے، جس سے کہ اکتساب کے عمل کو موثر بنایا جاسکے۔ مزید یہ کہ سیکھنے کے عمل میں متعلم کے مابین پائے جانے والے انفرادی تفاوت کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہر فرد میں جسمانی، ذہنی، جذباتی، سماجی، جمالیاتی تفاوت پایا جاتا ہے۔ ہر فرد کی ذہانت، رجحان، دلچسپی، رویہ جات مختلف ہوتے ہیں۔ فرد کے ذریعے انجام دیے جانے والے عمل میں اس کی ذہانت،،

رجحان، دلچسپی اور رویہ جات کا دخل ہوتا ہے۔ سیکھنے کے عمل میں بھی ان کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ چونکہ ہر ایک متعلم کے سیکھنے کا منفرد طریقہ اور طرز رسائی ہوتی ہے، اس لیے اس بنیاد پر ماہرین تعلیم اور ماہرین نفسیات نے سیکھنے کے مختلف اسلوب بتائے ہیں۔ اس اکائی میں ہم سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے مختلف عوامل کے ساتھ ۔ساتھ سیکھنے کے مختلف اسلوبوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔

8.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل کی فہرست سازی کر سکیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں متعلم سے متعلق عوامل کی وضاحت کر سکیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں معلم سے متعلق عوامل پر روشنی ڈال سکیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں مواد مضمون سے متعلق عوامل پر بحث کر سکیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں طریقہ تدریس سے متعلق عوامل تحریر کر سکیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں ماحول سے متعلق عوامل کی اہمیت واضح کر سکیں۔
- اکتساب کے اسلوب کا مفہوم واضح کر سکیں۔
- فلیمنگ اور ملس کے پیش کردہ اکتساب کے اسلوب پر روشنی ڈال سکیں۔
- کوفیلڈ کے ذریعے بتائے گئے اکتساب کے اسلوب کی فہرست سازی کر سکیں۔
- سمعی، بصری اور جسمانی متعلم کی شناخت ان کی خصوصیات کی بنیاد پر کر سکیں۔
- کولب کے ذریعے بتائی گئے متعلم کے اقسام بیان کر سکیں۔
- کولب کے ذریعے بتائے گئے مختلف قسم کے متعلم کی خصوصیات واضح کر سکیں۔

8.2 سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل (Factors Affecting Learning Process)

جب ہم تدریس اور اکتساب کو مجموعی طور پر لیتے ہیں تو اس کے پانچ اجزائ؛ سیکھنے والا (متعلم Student)، سکھانے والا (معلم Teacher)، سکھائے جانے والا مواد مضمون (نصاب Content)، طریقہ تدریس (Teaching Method)، تدریسی واکتسابی ماحول (Teaching Learning Environment) سامنے آتے ہیں۔ تدریس واکتساب کے عمل کو متاثر کن بنانے کے لیے ان پانچوں اجزاء کو اپنی اپنی جگہ بالکل درست حالت میں رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ ان سے متعلق عناصر ہی تدریس واکتساب کو متاثر کرنے والے عوامل کہلاتے ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1. **متعلم سے متعلق عوامل (Factors Related to Learner):۔** تدریس واکتساب کے عمل کا سب سے اہم جز متعلم ہوتا ہے۔

تدریس واکتساب کے عمل کی موثریت(Effectiveness)سب سے زیادہ متعلم پر انحصار کرتی ہے۔ متعلم سے متعلق اہم عناصر کو ہم مندرجہ ذیل طور پر قلم بند کرسکتے ہیں۔

- **متعلم کی عمراور پختگی(Age and Maturity):۔** ہم جانتے ہیں کہ عمر کے ساتھ بچے کی جسمانی بالیدگی اور ذہنی نشوونما بھی ہوتی جاتی ہے اور یہ تقریباًسولہ سال کی عمر تک مکمل ہو جاتی ہے۔ یہ دیکھا گیاہے کہ جیسے - جیسے بچہ جسمانی اور ذہنی طور پر پختگی کی جانب بڑھتاہے اسی کے مطابق سیکھنے کی رفتار میں اضافہ ہوتاہے، سیکھنے کی سطح بھی اعلیٰ ہو جاتی ہے۔
- **متعلم کی جسمانی اور ذہنی صحت(Physical and Mental Health):۔** یہ دیکھا گیاہے کہ جسمانی اور ذہنی لحاظ سے صحت مند بچے سیکھنے میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں، انہیں تکان بھی کم ہوتی ہے اور وہ تیز رفتاری سے سیکھتے بھی ہیں۔ اس کے بر خلاف جسمانی لحاظ سے غیر صحت مند اور ذہنی امراض میں مبتلا بچے کا کسی بھی کام میں دِل نہیں لگتاہے۔ وہ سیکھنے میں دلچسپی نہیں لیتااور اس طرح تدریسی واکتسابی عمل صحیح طور پر انجام نہیں ہو پاتا۔
- **متعلم کی ذہانت، دلچسپی، یکسوئی، رجحان اور رویہ (Intelligence, Interest, Attention, Aptitude and Attitude):۔** عموماً جس طالب علم کی ذہانت جتنی زیادہ ہوتی ہے وہ اتناہی زیادہ رفتار سے سیکھتاہے۔ لیکن اگر ذہانت زیادہ ہونے کے بعد بھی اگر سیکھے جانے والے مضمون میں اس کی دلچسپی نہیں ہے، توجہ نہیں، رجحان نہیں ہے تو سیکھنے کا عمل موثر نہیں ہوتا۔

iv-متعلم کے اندر تحریک کی سطح اور سیکھنے کی مطلوبہ خواہش(Level of Motivation and Will to Learn):۔ یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب تک متعلم میں کسی چیز کو جاننے یا کسی چیز کو سیکھنے کے لیے اندرونی خواہش (تحریکMotivation) نہیں ہوتی تب تک اسے پڑھانا، سکھانا مشکل ہوتاہے۔ تحریک کے ساتھ سیکھنے کی مطلوبہ خواہش میں شدت ہونا بھی ضروری ہے۔ جس بچے میں سیکھنے کے لیے جس سطح کی تحریک اور خواہش ہوتی ہے وہ اتنی ہی زیادہ رفتا سے سیکھتاہے۔

2. **معلم سے متعلق عوامل(Factors Related to Teacher):۔** تدریس واکتساب کے عمل کا دوسرااہم عنصر معلم ہوتاہے معلم سے متعلق اہم عناصر کو ہم مندرجہ ذیل طور پر قلم بند کرسکتے ہیں۔

- **معلم کی شخصیت(Personality of the Teacher):۔** شخصیت ایک وسیع تصور ہے۔ اس میں متعدد پہلو شامل ہوتے ہیں۔ جب ہم معلم کی شخصیت سے متعلق بات کرتے ہیں تو اس میں جسمانی اور ذہنی صحت، اس کی جسمانی قدوقامت اور خوبصورتی، اس کی آواز اور علم ومہارت، اس کی ترسیلی مہارت، اس کا متعلم کے ساتھ طرزعمل وغیرہ سب کچھ شامل ہوتاہے۔ یہ دیکھا گیاہے کہ معلم کی شخصیت جتنی جاذب ہوتی ہے تدریس واکتساب کا عمل اتناہی متاثر کن ہوتاہے۔
- **معلم کا علم اور مہارتیں(Knowledge and skills of the Teacher):۔** علم اور مہارتیں معلم کی شخصیت کے اہم عناصر ہیں۔ معلم کو اپنے مضمون کا جتنا زیادہ واضح علم ہوتاہے اور سکھائی جانے والی مہارتوں میں معلم جتنا زیادہ ماہر ہوتاہے تدریس واکتساب کا عمل اتناہی زیادہ متاثر کن ہوتاہے۔
- **معلم کی تدریسی مہارتیں-(Teaching skills):۔** علم میں مکمل ہونا اور مہارتوں میں ماہر ہونا ایک بات ہے، لیکن ان کی صحیح

طریقے سے ترسیل کرنا دوسری بات ہے۔ جو معلم علم اور مہارتوں کی ترسیل میں جتنا زیادہ ماہر ہوتا ہے، تدریس واکتساب کے عمل میں اتنا ہی زیادہ متاثر کن ہوتا ہے۔

- **معلم کا متعلم کے تئیں طرز عمل**(Behaviour of Teacher With the Student):۔ معلم کے طرز عمل (برتائو) کی مہارتیں اس کی شخصیت کا اہم عنصر ہوتی ہیں۔ معلم کی اپنے متعلم کے تئیں جتنی زیادہ اپنائیت ہوتی ہے، معلم ان کے تئیں جتنا زیادہ محبت، شفقت، اخوت اور معاونت سے لبریز برتاو کرتا ہے، تدریس واکتساب کا عمل اتنا ہی زیادہ متاثر کن ہوتا ہے۔

3. **مواد مضمون سے متعلق عوامل**(Factors Related to Subject Matter):۔ متعلم کو کیا پڑھایا، یا سکھایا جارہا ہے؟ یہ چیزیں بھی تدریس واکتساب کے عمل کو متاثر کرتی ہیں۔ مواد مضمون سے متعلق عوامل کو مندرجہ ذیل طریقے سے قلم بند کرسکتے ہیں۔

- **مواد مضمون کی نوعیت**(Nature of Contents):۔ مواد مضمون کی نوعیت سے مراد اس میں براہ راست اور بالواسطہ اجزاء اوراس کی فطری وغیر فطری ساخت سے ہوتا ہے۔ کوئی مواد مضمون کسی ایک سطح کے بچوں کے لیے براہ راست ہوسکتا ہے تو دوسری سطح کے بچوں کے لیے بالواسطہ ہوسکتا ہے۔ اسی طرح، وہ ایک سطح کے بچوں کے لیے فطری ہوسکتا ہے تو دوسری سطح کے بچوں کے لیے غیر فطری ہوسکتا ہے۔ کوئی مواد مضمون کسی سطح کے بچوں کے لیے جتنا زیادہ براہ راست اور فطری ہوتا ہے اس کی تدریس واکتساب اتنا ہی زیادہ متاثر کن ہوتا ہے۔
- **مواد مضمون کی تریب و تنظیم**(Organization of Contents):۔ مواد مضمون اگر مدلل اور آسان سے مشکل کی ترتیب میں منظم ہوتا ہے، یا معلم کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے تو تدریس واکتساب کا عمل صحیح طریقے سے انجام پاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر وہ براہ راست سے بالواسطہ کی ترتیب میں منظم ہوتا ہے اور اسی شکل میں پیش کیا جاتا ہے تو تدریس واکتساب اور بھی بہتر طریقے سے انجام پاتا ہے۔
- **مواد مضمون کا زندگی سے تعلق**(Relation with life):۔ مواد مضمون کا متعلم کے زمانہ حال اور مستقبل کی زندگی سے تعلق اور اس کی افادیت کی سطح بھی تدریس واکتساب کے عمل کو متاثر کرتی ہے۔ جس مواد مضمون کا زندگی سے جتنا زیادہ تعلق ہوتا ہے اسے بچے اتنی ہی زیادہ رفتار سے سیکھتے ہیں۔
- **مواد مضمون کی دشواری کی سطح**(Difficulty Level):۔ مواد مضمون اگر متعلم کے لحاظ سے آسان ہوتا ہے تو تدریس واکتساب متاثر کن ہوتا ہے اور اگر مشکل ہوتا ہے تو اس کی تدریس واکتساب کا عمل متاثر کن نہیں ہوتا۔ دشواری کی سطح متعلم کی عمر، پختگی اور اس سے متعلق سابقہ معلومات کی بنیاد پر متعین ہوتی ہے۔ اگر مواد مضمون کی تشکیل و تعمیر متعلم کی سابقہ معلومات کی بنیاد پر کی جاتی ہے تو تدریسی واکتسابی عمل متاثر کن ہوتا ہے۔

4. **طریقہ تدریس سے متعلق عوامل**(Factors Related to Teaching Methods):۔ تدریس واکتساب کا عمل اس بات پر انحصار کرتا ہے کہ معلم، متعلم کو کس طریقے سے پڑھاتا اور سکھاتا ہے؟ طریقہ تدریس سے متعلق عوامل کو ہم مندرجہ ذیل

طریقے سے قلم بند کرسکتے ہیں۔

- **طریقہ تدریس کی موزونیت(Suitability of Teaching Method):**۔ماہرین نفسیات نے شیر خوار، اطفال اور نوبلوغ کی نفسیات اور تدریس واکتساب سے متعلق جو حقائق عیاں کیے ہیں ان کی بنیاد پر مختلف عمر کے بچوں کو مختلف مضامین کے علم اور عمل میں مہارت کی نشوونما کے لیے مختلف طریقوں کو فروغ دیا گیا ہے۔ کسی مضمون کے علم یا مہارت پر عبور حاصل کرنے کے لیے جتنے زیادہ موزوں طریقہ تدریس کا استعمال کیا جاتا ہے تدریس واکتساب کا عمل اتنا ہی زیادہ متاثر کن ہوتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے لیے کہانی، کھیل اور گیت کا طریقہ موزوں ہوتا ہے، نوبلوغ بچوں کے لیے 'خود کر کے سیکھنے کا طریقہ موزوں ہوتا ہے، جب کہ اعلیٰ تعلیمی سطح کے طلبا کے لیے تجربہ، تحقیق، استدلال اور منطقی طریقہ موزوں ہوتا ہے۔
- **مشق اور استعمال(Practice and Use):**۔ مشق اور استعمال طریقہ تدریس کے دو اہم عوامل ہیں۔ معلم تدریس کرتے وقت سکھائے جانے والے علم اور مہارتوں کی جتنا زیادہ مشق متعلم سے کراتا ہے اور متعلم اس سیکھے ہوئے علم اور مہارتوں کو جتنا زیادہ استعمال کرتے ہیں تدریس واکتساب کا عمل اتنا ہی زیادہ متاثر کن ہوتا ہے اور اکتساب اتنا ہی زیادہ مستحکم ہوتا ہے۔
- **تدریسی وسائل اور تکنیک کا استعمال(Use of Teaching Aids and Technology):**۔ماہرین تعلیمی نفسیات نے یہ واضح کیا ہے کہ تدریسی وسائل کے استعمال سے تدریس واکتساب کو زندہ وجاوید بنایا جاسکتا ہے۔ عہد حاضر میں متعدد ہارڈ ویئر ، تعلیمی تکنیک(Over Head Projector, Television, Computer)کے استعمال سے تدریس واکتساب کے عمل کو اور بھی زیادہ دلچسپ، پر لطف اور موثر بنایا جاسکتا ہے۔
- **ہم نصابی سرگرمیوں کا استعمال(Use of Co-curricular Activities) :**-کچھ مضامین کی تدریس اور مہارتوں کی تربیت میں ہم نصابی سرگرمیاں خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ مثلاً لسانی مہارتوں کی تدریس اور ان کی نشوونما میں نظم، کہانی، مکالمہ ، تقریر، بحث ومباحثہ اور ڈرامہ کی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔اس کا استعمال کرکے اکتسابی عمل کو موثر بنایا جاسکتا ہے۔

5. **ماحول سے متعلق عوامل(Factors Related to Environment):**۔ تدریس واکتساب کے عمل پر ماحول کا بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ماحول سے متعلق عوامل کو درج ذیل طریقے سے قلم بند کرسکتے ہیں۔

- **طبعیاتی ماحول(Physical Environment):**۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ سردیوں کے موسم کی بہ نسبت موسم گرما میں بچے جلدی تھک جاتے ہیں۔ بہت زیادہ سرد، بہت زیادہ گرم اور بہت زیادہ بارش کے موسم میں بھی تدریس واکتساب کا عمل صحیح طریقے سے نہیں چل پاتا ہے۔ تدریس واکتساب کے مقام پر خالص وشفاف ہوا، روشنی کا بہتر انتظام، مراسلت وسماعت کا انتظام، ان سبھی کا اثر تدریس واکتساب پر پڑتا ہے۔ خالص شفاف ہوا اور حسب ضرورت روشنی کی غیر موجودگی میں بچے بہت جلد تھک جاتے ہیں، جس کا تدریس واکتساب پر منفی اثر پڑتا ہے۔
- **سماجی ماحول(Social Environment):**۔ تدریس واکتساب کے عمل میں سماجی تعامل بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اگر بچوں کو خاندان، سماج، معاشرہ اور اسکول سبھی مقام پر موزوں سماجی اور تعلیمی ماحول میسر ہوتا ہے تو تدریس واکتساب موثر ہوتا ہے

۔ماحول کے ضمن میں گروہی حرکیات(Group Dynamics)،ترتیب(Order)اور نظم ونسق (Discipline) کی بھی اہمیت ہوتی ہے۔

- **تدریس واکتساب کا وقت(Time of Teaching and Learning)**:۔ تدریس واکتساب کا عمل کس وقت انجام دیا جارہا ہے اس کا اثر اس کے ماحصل پر پڑتا ہے۔ تدریس واکتساب کے لیے گرم ممالک میں صبح کا وقت اور سرد ممالک میں دن کا درمیانی وقت موزوں ہوتا ہے۔ وقت کے ساتھ - ساتھ تدریس واکتساب کے درمیان وقفہ کا بھی اثر ہوتا ہے۔ بچہ کسی موضوع پر طویل وقت تک مرکوز نہیں رہ سکتا۔ اس لیے عمدہ اکتساب کے لیے درمیان میں چھوٹا چھوٹا وقفہ ہونا چاہیے۔
- **تکان اور آرام(Fatigue and Rest)**:۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ تکان کی حالت میں نہ تو معلم اور نہ ہی متعلم اپنا کام صحیح طریقے سے انجام دے پاتے ہیں۔ اس خاطر اسکول کے نظام الاوقات کی تشکیل میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ مشکل مضمون پہلے اور آسان مضمون بعد میں رکھے جاتے ہیں۔ یعنی ایک مشکل مضمون کے بعد دوسرا آسان مضمون رکھا جاتا ہے اور درمیان میں آرام کے لیے وقفہ دیا جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال: سیکھنے کے عمل کو سماجی ماحول کس طرح متاثر کرتے ہیں؟ بیان کیجیے۔

8.3 سیکھنا / اکتساب کے اسلوب (Learning Styles)

اکتساب کے اسلوب سے مراد اس طرز رسائی سے ہے جس کے ذریعے کوئی متعلم فراہم کی گئی معلومات کو سمجھتا ہے یا اپنے طرز عمل کا حصہ بناتا ہے۔ متعلم جس طرز پر معلومات کو حاصل کرنا چاہتا ہے اسے اس کا اکتسابی اسلوب کہتے ہیں۔ اکتسابی اسلوب کا تصور سن1970ء میں کافی مقبول ہوا اور بہت سے ماہرین نے اس پر تنقید بھی کی ۔ 1992ء میں نیل ڈی۔فلیمنگ (Neil D. Fleming)اور کولین ای۔ملِس(Coleen E. Mills)نے سیکھنے کے طور طریقوں کی وضاحت کی جسے مخفف VAK سے موسوم کیا گیا۔ یہاں V کا مطلب Visual یعنی بصری،A کا مطلب Audio یعنی سمعی،اور K کا مطلب Kinesthetic یعنی عضلاتی / جسمانی ہے۔ ان کے مطابق متعلم کی تین قسمیں ؛بصری، سمعی اور عضلاتی ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایک اور طریقے کا ذکر کیا جسے لکھنا / پڑھنا طریقہ کہتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ لوگوں کی اکثریت چیزوں کو سمجھنے کے عمل میں مختلف طریقوں کا استعمال کرتی ہے۔ اس طریقے کو کثیر جہتی طریقہ اور اس طریقے سے سیکھنے والوں کو کثیر جہتی متعلم(Multi Modal Learner) کہا جاتا ہے۔

کوفیلڈ(Coffield,2004)کے مطابق سیکھنے کے 70 سے زیادہ اسلوب ہوتے ہیں۔ ان میں کچھ اہم درج ذیل ہیں۔

1. بصری متعلم(Visual Learner)
2. سمعی متعلم(Auditory Learner)
3. زبانی متعلم(Verbal or Linguistic Learner)
4. جسمانی یا عضلاتی متعلم(Physical or Kinesthetic Learner)
5. منطقی متعلم(Mathematical or Logical Learner)
6. سماجی / تعاملی متعلم(Social/Inter-personal Learner)
7. یگانہ متعلم(Solitary/Intra-personal Learner)

ان کی مختصر وضاحت درج ذیل ہے۔

1. **بصری متعلم(Visual Learner):۔** بصری متعلمین عام طور سے وہ متعلمین ہوتے ہیں جو کمرہ جماعت میں سامنے کی نشستوں پر بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ایسے متعلمین خاص طور داہنے جانب کی سامنے نشستوں پر بیٹھتے ہیں تا کہ وہ پیش کش کو دیکھ سکیں، اکتسابی عمل میں معاونت کر سکیں اور زیادہ سے زیادہ حصولیابی کر سکیں۔بصری متعلمین دیکھ کر سیکھتے ہیں اس لیے نئے تصورات کی تفہیم کے لیے معلم کو ویڈیو کلپ، حقیقی اشیاء، تصاویر، فلو چارٹ، خاکہ اور علامات وغیرہ کا استعمال کرنا چاہئے۔بصری متعلمین کے لیے طویل لیکچر سننا دشوار کن ہوتا ہے۔یہ کلاس نوٹ لیتے وقت الفاظ کے بجائے تصاویر کا استعمال کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ایسے متعلمین اپنے نوٹ تیار کرتے وقت زیادہ سے زیادہ خاکوں اور فلو چارٹس کی مدد لیتے ہیں۔ اگر انہیں کسی موضوع کو سمجھنے میں پریشانی ہو رہی ہے تو وہ اس سے متعلق ویڈیو دیکھ کر اس موضوع کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔بصری متعلمین کی کچھ اہم خصوصیات درج ذیل ہیں؛

- یہ معلمین سے مظاہرہ کی امید کرتے ہیں۔
- یہ تصاویر پر مبنی وضاحت سے بہ آسانی سیکھتے ہیں۔
- یہ تصورات کی تنظیم کاری کے لیے فہرست سازی کرتے ہیں۔
- یہ دیکھ کر الفاظ کی شناخت کرتے ہیں۔
- یہ اکثر لوگوں کے چہروں کو یاد رکھتے ہیں لیکن ان کے نام بھول جاتے ہیں۔
- ان کے تخیلات کی نشوونما کافی بہتر ہوتی ہے۔
- کمرہ جماعت اور اس کے آس پاس ہونے والی حرکتوں سے ان کی توجہ منتشر ہو جاتی ہے۔
- تقریباً60 فیصد متعلمین بصری قسم کے متعلمین ہوتے ہیں۔

2. **سمعی متعلم(Auditory Learner):۔** سمعی متعلمین کسی بھی موضوع کو سمجھنے کے لیے اسے سننا پسند کرتے ہیں۔ یہ لیکچر، تقاریر ، آڈیو ریکارڈ یا کسی اور زبانی بات چیت کے ذریعے آسانی سے سیکھتے ہیں۔ سمعی متعلمین بہت اچھے سامع ہوتے ہیں۔یہ واقعات،

حکایات، موسیقی، بحث و مباحثہ، لیکچر، مکالمہ وغیرہ کے ذریعے بہت آسانی سے معلومات اخذ کرتے ہیں۔ یہ سماعت کے ذریعے سیکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ایسے متعلمین خاموش خوانی کے بجائے بلند خوانی کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ان کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں؛

i. یہ معلمین سے لفظی ہدایات کی امید کرتے ہیں۔

ii. ان کے لیے سن کر سیکھنا کافی آسان ہوتا ہے۔

iii. یہ مکالمہ، بحث و مباحثہ اور تقاریر کے ذریعے سیکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

iv. یہ اکثر لوگوں کے نام یاد رکھتے ہیں لیکن ان کے چہرے بھول جاتے ہیں۔

v. یہ بول کر مسائل کو حل کرتے ہیں۔

vi. کمرہ جماعت اور اس کے آس پاس ہونے والے شور و غل سے ان کی توجہ منتشر ہو جاتی ہے۔

vii. سمعی کتابوں (Audio Books) کا استعمال کر کے زیادہ سیکھتے ہیں۔

3. **زبانی متعلم (Verbal or Linguistic Learner)**:۔ زبانی متعلمین عام طور سے وہ متعلمین ہوتے ہیں جو کتابوں کو پڑھ کر اور اس پر اپنے نوٹس بنا کر زیادہ سیکھتے ہیں۔ ایسے متعلمین تصاویر، فلو چارٹ، خاکہ اور علامات کے بجائے الفاظ سے زیادہ سیکھتے ہیں۔ یہ کتابی کیڑے ہوتے ہیں اور کتب خانوں میں بیٹھنا اور پڑھنا انہیں زیادہ پسند ہوتا ہے۔ زبانی متعلمین کی کچھ اہم خصوصیات درج ذیل ہیں؛

i- معلمین سے امید کرتے ہیں کی تمام معلومات تختہ پر لکھ دی جائیں یا انہیں اس کی کاپی فراہم کی جائے۔

ii- یہ تحریری وضاحت سے بہ آسانی سیکھتے ہیں۔

iii- یہ تصورات کی تنظیم کاری کے لیے مختلف کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

iv- اپنے لفظوں میں خود اپنے نوٹس بنا کر زیادہ سیکھتے ہیں۔

4. **جسمانی متعلم (Physical or Kinesthetic Learner)**:۔ جسمانی متعلمین ایسے متعلمین ہوتے ہیں جنہیں کسی بھی چیز کو سمجھنے کے لیے عملی تجربات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے متعلمین اپنے عضو سے چیزوں کو محسوس کر کے اور تجربہ کر کے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح کے متعلمین میں ایک اچھا سرجن اور رقاص بننے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ سماعت اور بصارت کے بجائے ایسے متعلمین سرگرمیوں پر مبنی طریقوں سے زیادہ سیکھتے ہیں۔ ایسے سیکھنے والوں کی اکثر غلط تشخیص کی جاتی ہے کہ وہ توجہ کی کمی اور ہائپر ایکٹیویٹی ڈس آرڈر میں مبتلا ہیں۔ جسمانی متعلمین کی کچھ اہم خصوصیات درج ذیل ہیں

- یہ اس وقت زیادہ سیکھتے ہیں جب انہیں اکتسابی سرگرمیوں میں شامل ہونے کا موقع دیا جاتا ہے۔
- ان میں توانائی کی سطح اکثر بہت زیادہ ہوتی ہے۔
- یہ چلتے پھرتے زیادہ سیکھتے ہیں۔

- معلم کے لیکچر کو جزوی طور پر ہی سمجھ پاتے ہیں۔
- ایک جگہ ٹھہر کر پڑھنا ان کے لیے دشوار کن عمل ہے۔
- یہ دیکھنے اور سننے کے بجائے کرنا پسند کرتے ہیں۔
- ابتدائی جماعتوں کے چھوٹے بچے اکثر جسمانی متعلمین ہوتے ہیں۔

5. **منطقی متعلم**(Logical Learner):۔ ایسے متعلمین کو ریاضی اور اس سے متعلقہ مضامین میں بہت زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ یہ تمام مضامین کو منطق اور استدلال کے ذریعے پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے طلبا خاص طور پر کسی بھی چیز کو پڑھتے ہوئے اسے رٹنے کے بجائے منطقی انداز میں سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے طلبا اپنے مضمون کو منطقی انداز میں بیان کرتے ہوئے پڑھتے ہیں۔ وہ جب بھی کوئی موضوع پڑھتے ہیں تو اس کا اپنے ذہن میں ایک نقشہ بنالیتے ہیں۔

6. **سماجی متعلم**(Social Learner):۔ ایسے متعلمین ہمیشہ گروپ اسٹڈی کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ تنہا پڑھنے کے بجائے گروپ میں پڑھنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ جب بھی انہیں کوئی موضوع سمجھ میں نہیں آتا تو وہ اپنے دوستوں سے اس موضوع پر بات چیت کرتے ہیں۔ ایسے طلبا اکثر اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ اپنا ایک اسٹڈی گروپ بناتے ہیں اور ہر موضوع کو پڑھنے کے بعد مل کر اس پر بحث کرتے ہیں تاکہ اس موضوع کو اچھی طرح سمجھا جاسکے۔ یہ طریقہ ایسے متعلمین کے لیے موضوع کو سمجھنے اور دلچسپی برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

7. **یگانہ متعلم**(Solitary Learner):۔ سماجی متعلمین کے برعکس ایسے متعلمین گروپ کے بجائے اکیلے پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ ایسے متعلمین گروپ اسٹڈی کے بجائے پر سکون جگہ پر تنہا رہ کر پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ اگر تنہا سیکھنے والوں سے گروپ اسٹڈی کے لیے کہا جائے تو ان کے لیے یہ ممکن نہیں ہوگا کہ وہ سب کے ساتھ بیٹھ کر کسی بھی موضوع کو سمجھ سکیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال: بصری متعلم سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ بیان کیجیے۔

8.4 کولب کے مطابق سیکھنے کے اسلوب(Learning Styles According to Kolb)

ڈیوڈ کولب نے اپنا اکتسابی نظریہ 1984ء میں پیش کیا۔ان کا نظریہ چار مراحل پر مشتمل ہے۔ان کے مطابق سیکھنے کا عمل چار طریقوں؛ محسوس کرنا(Feeling)، سوچنا(Thinking)، کرنا(Doing) اور دیکھنا(Watching) سے ہوتا ہے۔ان کا ماننا تھا کہ انسان جب بھی کوئی چیز سیکھتا ہے تو وہ ان میں سے بیک وقت کسی دو طریقوں کا ہی استعمال کرتا ہے وہ نہ تو ایک کا، نہ تین کا اور نہ چار کا طریقوں کا

استعمال کرے گا۔وہ کسی دو عمل کا ہی استعمال کرے گا۔مثال کے طور پرFeeling+Doing ،Feeling+Watching،
Doing+ThinkingیاWatching+Thinking کا استعمال ایک ساتھ کرتا ہے۔کولب کے تجرباتی اکتساب نظریہ کے مطابق متعلم سیکھنے کے عمل میں ایک براہ راست حقیقی اور پیچیدار تجربے سے ہو کر گزرتا ہے۔یہ تجربہ اسے انعکاسی مشاہدہ فراہم کرتا ہے۔بعد ازاں اس انعکاس کا سابقہ معلومات میں انضمام ہو جاتا ہے اور یہ تجریدی (ذہنی، خیالی) تصور میں بدل جاتا ہے۔اس کے نتیجے میں معلم نئے طریقے یا عمل کے ذریعے تجربات سے ہم آہنگ ہوتا ہے اور اپنے علم میں اضافہ کرتا ہے۔کولب اپنے اس نظریے کی وضاحت درج ذیل خاکہ کے ذریعے کرتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ سیکھنے کے اسلوب کی بنیاد پر متعلم چار طرح کے ہوتے ہیں۔

1. **Diverger:**۔اس طرح کے متعلم محسوس کرنے (Feeling)اور مشاہدہ (Watching) کے ذریعے سیکھتے ہیں۔ ایسے متعلم کسی چیز کو مختلف تناظر سے دیکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بہت حسّاس ہوتے ہیں۔ یہ کرنے کے بجائے دیکھنے میں زیادہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ چیزوں کو دیکھتے ہیں، اس کا باریکی سے مشاہدہ کرتے ہیں اور اپنے تصورات میں ہی اسے حل کر دیتے ہیں۔ ایسے متعلم لوگوں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہیں لوگوں سے ملنا پسند ہوتا ہے۔ یہ لوگ اکثر اپنے خیالات کی دنیا میں کھوئے رہتے ہیں۔ یہ لوگ کافی جذباتی اور فنکار ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ حقیقی حالات میں زیادہ بہتر کارکردگی کرتے ہیں۔
2. **Assimilator:** ۔اس طرح کے متعلم مشاہدہ(Watching)اور غور وفکر (Thinking) کے ذریعے سیکھتے ہیں۔ ایسے متعلم کسی چیز کے بارے میں مختلف تناظر سے سوچتے ہیں۔ یہ لوگ بہت مقنّن ہوتے ہیں۔ دیکھنے کے بجائے سوچنے میں زیادہ یقین رکھتے ہیں۔ اس طرح کے متعلم سائنس، تکنیک اور کمپیوٹر میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ ان کی طرز رسائی منطقی اور استدلالی ہوتی ہے۔ ان کے لیے لوگ زیادہ اہم نہیں ہوتے بلکہ خیالات اور تصورات زیادہ اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ لوگوں سے ملنے جلنے کے بجائے خیالات اور تصورات کی دنیا میں کھوئے رہتے ہیں۔ یہ وضاحت پسند ہوتے ہیں۔ یہ عمل پر نہیں نظریات پر زیادہ یقین رکھتے ہیں۔ یہ بالکل واضح اور استدلالی معلومات پسند کرتے ہیں۔ جب تک انہیں کب؟ کیوں؟ کیسے؟ کس طرح؟ کہاں؟ وغیرہ کا جواب نہیں ملتا وہ مطمئن نہیں ہوتے۔ انہیں مطالعہ کرنا، لیکچر سننا، ماڈل دیکھنا پسند ہوتا ہے۔
3. **Converger:**۔ایسے متعلم عمل(Doing)اور غور وفکر (Thinking) کے ذریعے سیکھتے ہیں۔ یہ لوگ خود سے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہر مسئلہ پر بہت غور وفکر کرتے ہیں اور اس پر عملی مشق کر کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں کرکے سیکھنا زیادہ پسند ہوتا ہے۔ یہ تکنیکی کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ یہ نظریات پر نہیں بلکہ عمل پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ نئے نئے تجربات کرنا پسند کرتے ہیں۔
4. **Accommodator:**۔ ایسے متعلم عمل (Doing)اور محسوس کرنے (Feeling) کے ذریعے زیادہ سیکھتے ہیں۔ یہ ہر کام کو خود کرکے دیکھنا چاہتے ہیں اور اس کی شدت محسوس کرنا چاہتے ہیں۔ یہ ہر کام میں اپنا ہاتھ لگانا چاہتے ہیں۔ یہ نئے چیلنج کی جانب راغب ہوتے ہیں اور اپنے سابقہ تجربات سے نئے منصوبوں پر کام کرتے ہیں۔ یہ معلومات دوسروں سے لیتے ہیں اور اس کے بعد اس پر تجربہ کرتے ہیں۔ کولب کے مطابق زیادہ تر متعلم اسی طرح کے ہوتے ہیں۔

8.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcome)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- سیکھنا انسان کی پیدائشی فطرت ہے، لیکن انسان سیکھتا وہی ہے جو اس کا ماحول اسے سکھاتا ہے۔
- انسان بغیر موثر ماحول کے بھی سیکھ سکتا ہے، لیکن بامقصد اکتساب کے لیے مطلوبہ ماحول فراہم کرنا ضروری ہے۔
- ماہرین تعلیمی نفسیات کی تحقیق کا اہم میدان سیکھنے کا عمل اور افراد میں پایا جانے والا انفرادی تفاوت ہے۔
- فرد کے ذریعے انجام دیے جانے والے عمل میں اس کی ذہانت،، رجحان، دلچسپی اور رویہ جات کا دخل ہوتا ہے۔
- ہر ایک متعلم کے سیکھنے کا منفرد طریقہ اور طرز رسائی ہوتی ہے۔
- تدریس اور اکتساب کے پانچ اہم اجزائ: معلم، متعلم، مواد مضمون، طریقہ تدریس اور تدریسی واکتسابی ماحول ہیں۔
- تدریس واکتساب کے عمل کا سب سے اہم جز متعلم ہوتا ہے، اس عمل کی موثریت سب سے زیادہ متعلم پر منحصر کرتی ہے۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے متعلم سے متعلق اہم عوامل: متعلم کی عمر، پختگی، جسمانی وذہنی صحت، ذہانت، دلچسپی، یکسوئی، رجحان، رویہ، تحریک کی سطح اور سیکھنے کی مطلوبہ خواہش وغیرہ ہیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے معلم سے متعلق اہم عوامل: معلم کی شخصیت، معلم کا علم اور مہارتیں، معلم کی تدریسی مہارتیں، معلم کا متعلم کے تئیں طرز عمل وغیرہ ہیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے مواد مضمون سے متعلق اہم عوامل: مواد مضمون کی نوعیت، مواد مضمون کی ترتیب و تنظیم ،مواد مضمون کا زندگی سے تعلق، مواد مضمون کی دشواری کی سطح وغیرہ ہیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے طریقہ تدریس سے متعلق اہم عوامل: طریقہ تدریس کی موزونیت، مشق اور استعمال، تدریسی وسائل اور تکنیک کا استعمال، ہم نصابی سرگرمیوں کا استعمال وغیرہ ہیں۔
- سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے ماحول سے متعلق عوامل: طبعیاتی ماحول، سماجی ماحول، تدریس و اکتساب کا وقت، تکان اور آرام وغیرہ ہیں۔
- اکتساب کے اسلوب سے مراد اس طرز رسائی سے ہے جس کے ذریعے کوئی متعلم فراہم کی گئی معلومات کو سمجھتا ہے۔
- متعلم جس طرز پر معلومات کو حاصل کرنا چاہتا ہے اسے اس کا اکتسابی اسلوب کہتے ہیں۔
- اکتسابی اسلوب کا تصور 1970ء میں کافی مقبول ہوا اور بہت سے ماہرین نے اس پر تنقید بھی کی۔
- 1992ء میں فلیمنگ اور ملِس کے ذریعے سیکھنے جن طور طریقوں کی وضاحت کی گئی اسے مخفف VAK سے موسوم کیا گیا۔ V کا مطلب Visual یعنی بصری، A کا مطلب Audio یعنی سمعی، اور K کا مطلب Kinesthetic یعنی عضلاتی ہے۔
- فلیمنگ اور ملِس نے واضح کیا کہ لوگوں کی اکثریت چیزوں کو سمجھنے کے عمل میں کثیر جہتی طریقہ استعمال کرتی ہے۔

- کوفیلڈ (Coffield,2004) کے مطابق سیکھنے کے 70 سے زیادہ اسلوب ہوتے ہیں۔
- بصری متعلم تصاویر پر مبنی وضاحت سے بہ آسانی سیکھتے ہیں، یہ اکثر لوگوں کے چہروں کو یاد رکھتے ہیں لیکن ان کے نام بھول جاتے ہیں، کمرہ جماعت اور اس کے آس پاس ہونے والی حرکتوں سے ان کی توجہ منتشر ہو جاتی ہے۔
- تقریباً 60 فیصد متعلمین بصری قسم کے متعلمین ہوتے ہیں۔
- سمعی متعلم کو کسی بھی موضوع کو سمجھنے کے لیے سن کر سیکھنا کافی آسان ہوتا ہے، یہ مکالمہ، بحث ومباحثہ اور تقاریر کے ذریعے سیکھنا زیادہ پسند کرتے ہیں، یہ اکثر لوگوں کے نام یاد رکھتے ہیں لیکن ان کے چہرے بھول جاتے ہیں، کمرہ جماعت اور اس کے آس پاس ہونے والے شور وغل سے ان کی توجہ منتشر ہو جاتی ہے۔
- زبانی متعلم کتابوں کو پڑھ کر اور اس پر اپنی نوٹس بنا کر زیادہ سیکھتے ہیں۔
- ☆جسمانی متعلم اپنے عضو سے چیزوں کو محسوس کر کے اور تجربہ کر کے معلومات حاصل کرتے ہیں، یہ اس وقت زیادہ سیکھتے ہیں جب انہیں اکتسابی سرگرمیوں میں شامل ہونے کا موقع دیا جاتا ہے۔
- منطقی متعلم کو ریاضی اور اس سے متعلقہ مضامین میں بہت زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔ یہ تمام مضامین کو منطق اور استدلال کے ذریعے پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- سماجی متعلم تنہا پڑھنے کے بجائے گروپ میں پڑھنا زیادہ پسند کرتے ہیں، ایسے متعلم اکثر اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ اپنا ایک اسٹڈی گروپ بناتے ہیں اور ہر موضوع کو پڑھنے کے بعد مل کر اس پر بحث کرتے ہیں تاکہ اس موضوع کو اچھی طرح سمجھا جاسکے۔
- یگانہ متعلم سماجی متعلم کے برعکس گروپ کے بجائے اکیلے پڑھنا پسند کرتے ہیں۔ یہ پرسکون جگہ پر تنہا رہ کر پڑھنا پسند کرتے ہیں۔
- ڈیوڈ کولب نے اپنا اکتسابی نظریہ 1984ء میں پیش کیا۔
- کولب کا نظریہ چار مراحل؛ محسوس کرنا، سوچنا، کرنا اور دیکھنا پر مشتمل ہے۔
- کولب کے مطابق انسان جب بھی کوئی چیز سیکھتا ہے تو وہ ان میں سے بیک وقت کسی دو طریقوں کا ہی استعمال کرتا ہے۔
- کولب نے بتایا کہ سیکھنے کے اسلوب کی بنیاد پر متعلم چار طرح کے یعنی (Converger ،Assimilator،Diverger اور Accommodator) ہوتے ہیں۔
  - Diverger متعلم محسوس کرنے اور مشاہدہ کے ذریعے زیادہ سیکھتے ہیں۔
  - Assimilator متعلم مشاہدہ اور غور وفکر کے ذریعے زیادہ سیکھتے ہیں۔
  - Converge متعلم عمل اور غور وفکر کے ذریعے زیادہ سیکھتے ہیں۔
  - Accommodator متعلم عمل اور محسوس کرنے کے ذریعے زیادہ سیکھتے ہیں۔

8.6 فرہنگ (Glossary)

تعمیر (Construct)	ایک تصور یا خیال جو مختلف عناصر یا متغیرات کو ملا کر تشکیل دیا جاتا ہے۔
عوامل (Factors)	متغیرات یا حالات جو کسی نتیجہ یا فیصلے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
دلچسپی (Interest)	کسی چیز کی طرف تجسس یا کشش کا احساس۔
نسبت (Relation)	دو یا دو سے زیادہ عناصر کے درمیان تعلق یا وابستگی۔
جہت (Dimension)	کسی چیز یا تصور کا ایک قابل پیمائش پہلو یا وصف۔
تعامل (Interaction)	دو یا دو سے زیادہ اداروں کے درمیان باہمی عمل
حرکیات (Dynamics)	وہ قوتیں یا عوامل جو کسی نظام کے اندر تبدیلی یا ترقی میں معاون ہوتے ہیں۔
عضلاتی (Kinesthetic)	حرکت یا جسمانی احساس سے متعلق
تکان (Fatigue)	طویل مشقت یا تناؤ کے نتیجے میں جسمانی یا ذہنی تھکن۔
جمالیاتی (Aesthetic)	خوبصورتی یا فنکارانہ خوبیوں سے متعلق۔
راغب (Attract)	کسی کو یا کسی چیز کی طرف متوجہ کرنا یا اس کی طرف راغب کرنا۔

8.7 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. مجموعی صورت میں تدریس و اکتساب کے کتنے اجزاء ہوتے ہیں؟

(a) دو　　(b) تین

(c) چار　　(d) پانچ

2. تدریس و اکتساب کا سب سے اہم جز۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(a) طالب علم　　(b) معلم

(c) نصاب　　(d) طریقہ تدریس

3. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں متعلم سے متعلق عوامل میں۔۔۔۔۔۔ شامل نہیں ہے۔

(a) متعلم کی عمر اور پختگی　　(b) متعلم کی جسمانی اور ذہنی صحت

(c) متعلم کا نصاب اور تدریسی مہارتیں　　(d) متعلم کی دلچسپی، یکسوئی اور رجحان

4. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں معلم سے متعلق عوامل میں۔۔۔۔۔۔ شامل نہیں ہے۔

(a) معلم کی شخصیت (b) معلم کی تدریسی مہارتیں

(c) معلم کی معلومات کی سطح (d) معلم کی ہم نصابی سرگرمیاں

5. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں مواد مضمون سے متعلق عوامل میں ------شامل نہیں ہے۔

(a) مواد مضمون کی نوعیت (b) مواد مضمون کی ترتیب و تنظیم

(c) نصاب اور ہم نصابی سرگرمیاں (d) مواد مضمون کی دشواری کی سطح

6. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں طریقہ تدریس سے متعلق عوامل میں ------شامل نہیں ہے۔

(a) طریقہ تدریس کی موزونیت (b) تدریسی وسائل اور تکنیک

(c) معلم کی معلومات کی سطح (d) مشق اور استعمال

7. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں ماحول سے متعلق عوامل میں ------شامل نہیں ہے۔

(a) طبیعیاتی ماحول (b) سماجی ماحول

(c) تدریس کا وقت (d) ہم نصابی سرگرمیاں

8. فلیمنگ اور ملس کے مطابق سیکھنے کے اسلوب میں ------شامل نہیں ہے۔

(a) منطقی متعلم (b) سمعی متعلم

(c) بصری متعلم (d) عضلاتی متعلم

9. بصری اسلوب کے متعلم کمرہ جماعت میں ------کی نشستوں پر بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔

(a) سامنے (b) پیچھے

(c) درمیان (d) درج بالا سبھی

10. بصری اسلوب کے متعلم---------پر مبنی وضاحت کو بہ آسانی سمجھتے ہیں۔

(a) منطق (b) تقریر

(c) تصاویر (d) زبان

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں مواد مضمون سے متعلق عوامل پر بحث کیجیے۔
2. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں طریقہ تدریس سے متعلق عوامل تحریر کیجیے۔
3. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں ماحول سے متعلق عوامل کی اہمیت واضح کیجیے۔
4. اکتساب کے اسلوب کا مفہوم واضح کیجیے۔

5. فلیمنگ اور ملس کے ذریعے بتائے گئے اکتساب کے اسلوب پر روشنی ڈالیے۔

6. کو فیلڈ کے ذریعے بتائے گئے اکتساب کے اسلوب کی فہرست سازی کیجیے۔

7. بصری متعلم کی خصوصیات بیان کیجیے۔

8. سمعی متعلم کی خصوصیات بیان کیجیے۔

9. عضلاتی متعلم کی خصوصیات بیان کیجیے۔

10. کولب کے ذریعے بتائے گئے آموز گار کی اقسام بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل کی تفصیلی وضاحت کیجیے۔

7. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں متعلم اور معلم سے متعلق عوامل کی وضاحت کیجیے۔

8. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں مواد مضمون اور طریقہ تدریس سے متعلق عوامل پر روشنی ڈالیے۔

9. سیکھنے کے عمل کو متاثر کرنے والے عوامل میں ماحول سے متعلق عوامل پر بحث کیجیے۔

10. اکتساب کے اسلوب کا مفہوم واضح کرتے ہوئے کو فیلڈ کے ذریعے بتائے گئے اکتساب کے اسلوب کی فہرست سازی کیجیے۔

11. بصری، سمعی اور عضلاتی متعلمین کی خصوصیات بیان کیجیے۔

12. زبانی، منطقی اور سماجی متعلمین کی خصوصیات بیان کیجیے۔

13. سمعی، بصری اور جسمانی متعلم کی شناخت ان کی خصوصیات کی بنیاد پر کیجیے۔

معروضی جوابات کے حامل سوالات کے جوابات:

(10	(9	(8	(7	(6	(5	(4	(3	(2	(1
a	a	a	d	c	c	d	c	a	d

8.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. Piaget, Jean. The Groeth of logical Thinking from Childhood to Adolescence. N.Y.: Basic Books, 1958,.
2. Singh, A.K. (2010). Educational Psychology. Patna: Bharti Bhawan Publishers and Distributors.
3. Kapil, H.K. (1991). Youth! Abnormal Psychology. Agra: Bhargava Publications.
4. Khan, N.A. & Husain S.M. (2019). Aspects of Educational Psychology: Aligarh. Educational Book House

5. نجم السحر، صابرہ سعید، تدریس اردو، پریمئر پبلشنگ ہاؤس، حیدرآباد، 2006

6. محی الدین قادری زور، تدریس اردو، یونیک بک میڈیا، سری نگر، 2006